وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک کی ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو، ملک کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال

رحمٰن ملک نیمذہبی انتہا پسندی کے خاتمہ اور مذہبی رواداری کے فروغ کیلئے الطاف حسین کے خیالات کو سراہا اورانہیں وقت کی اہم ضرورت قرار دیا

مذہبی اقلیتوں کے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے ، انکی جان ومال اور عبادت گاہوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے ۔الطاف حسین

دہشت گردی کی روک تھام کیلئے مزید مؤثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔الطاف حسین

ملک کی تمام محبِّ وطن سیاسی قوتوں اور عوام کوملکر دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنانا ہوگا۔رحمٰن ملک

لندن۔۔۔5 مارچ 2011ء

وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو کی اوران سے ملک کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔رحمان ملک نے مذہبی انتہا پسندی کے خاتمہ اور مذہبی رواداری کے فروغ کیلئے جناب الطاف حسین کے خیالات کو سراہا انہیں وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔رحمان ملک نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنی دہشت گردیوں کے ذریعے ملک کو غیر مستحکم کررہے ہیں، ایسے میں ملک کی تمام محبِّ وطن سیاسی قوتوں اور عوام کوملکر دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنانا ہوگا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم روزاول سے ملک میں مذہبی انتہا پسندی کے خاتمہ اور مذہبی رواداری کے فروغ کیلئے کوشاں ہے،ایم کیوایم چاہتی ہے کہ ملک میں مذہبی اقلیتوں کے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے اوران کی جان ومال اور عبادت گاہوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے ۔ جناب الطاف حسین نے وفاقی وزیر اور ممتاز مسیحی رہنما شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی اور دہشت گردی کی روک تھام کیلئے مزید مؤثر اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

☆☆☆☆☆